طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اپنے اِس دائرہ کار میں رہتے ہوئے یہ مقالہ پانچ بنیادی ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے باب میں کائنات اور انسان کے ارتقا کے سائنسی و مذہبی تصور، زمانہ قدیم سے زمانہ جدید تک بچوں کو درپیش مسائل، دورِ جدید میں بچوں کے حقوق کے حوالے سے اقوام متحدہ، یونیسیف، عالمی معاہدے سی آر سی ۱۹۸۹ء کا کردار اور پاکستان میں بچوں کے تحفظ کے لیے قانون سازی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں ان پاکستانی اردو افسانوں کو شامل کیا گیا ہے جن میں جنسی استحصال کا شکار ہونے والے بچوں کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔ بچوں کے جنسی مسائل کو تین ذیل عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ۱۔ ہم جنس پرستی ۲۔ جنسی زیادتی ۳۔ جنسی بیداری

تیسرے باب میں ان پاکستانی اردو افسانوں کو شامل کیا گیا ہے جن میں بچوں کے مختلف نفسیاتی مسائل بیان

کیے گئے ہیں۔ ان مسائل کو چار ذیلی عنوانات کے تحت زیر بحث لایا گیا ہے۔ ۱۔ جنگ یا فسادات کی وجہ سے پیدا شدہ نفسیاتی مسائل ۲۔ والدین یا بزرگوں کے رویے سے پیدا ہونے والے نفسیاتی مسائل ۳۔ یتیم بچوں کے نفسیاتی مسائل ۴۔ پالتو جانوروں کی گم شدگی سے رونما ہونے والے نفسیاتی مسائل

چوتھے باب میں محنت مزدوری کرنے والے بچوں کے مسائل بیان کرنے والے افسانے شامل کیے گئے ہیں۔ غربت، یتیمی اور دیگر مجبوریوں کے ہاتھوں پامال بچے، جب محنت مزدوری کے لیے گھر سے نکلتے ہیں تو مسائل کا عفریت ان کے آگے منہ کھولے کھڑا ہوتا ہے۔ ان مزدور بچوں کے مسائل کو تین ذیلی عنوانات کے تحت زیر بحث لایا گیا ہے۔ ۱۔ مزدور بچے اور ان کا مالی استحصال ۲۔ محنت مزدوری کرنے والے بچوں کا جسمانی استحصال ۳۔ محنت مزدوری کرنے والے بچوں کا جنسی استحصال

پانچویں باب میں ان افسانوں کو شامل کیا گیا ہے جن میں ان بچوں کے مسائل بیان کیے گئے ہیں جو معاشرے میں طبقاتی تقسیم کا شکار ہوتے ہیں۔ محاکمہ میں مقالے کا مجموعی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مقالے کی تیاری میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا، مقالے کے آخر میں کتابیات کے عنوان سے ان کا ذکر شامل ہے۔